پنجاب عبوری سرحدات ریگولیشن 1873ء

ریگولیشن نمبر VII بابت 1873ء

دفعہ: فہرست

ا۔ ریگولیشن

2۔ افراد جنہیں سرحد عبور کرنے کا باقاعدہ انتباہ کیا گیا ہے۔

انتباہ بنام افراد جماعت یا عوام

3۔ انتباہ کی خلاف ورزی کی سزاء

4 ۔ ماخوذ کے دوسری جگہ بھیجنے کا اختیار

5۔ ایسے حکم کی خلاف ورزی کرنے والوں کو پکڑنے کا اختیار

6۔ انتباہ کی متوقع خلاف ورزی کرنے والے مشکوک افراد سے ضمانت لینے کا اختیار

7۔ قصد کا ثبوت

پنجاب عبوری سرحدات ریگولیشن 1873ء

ریگولیشن نمبر VII بابت 1873ء

انڈین گزٹ مجریہ 20 دسمبر 1873 صفحہ نمبر 1014 اور پنجاب گزٹ مجریہ 23 دسمبر 1873 کا صفحہ 425

چونکہ 16 اکتوبر 1870 کو سیکرٹری آف سٹیٹ ان کونسل کے ایک قرارداد پاس کردہ کر کے مطابق وکٹوریہ کی 33 ویں شرط باب سوم دفعہ 1-1 اضلاع ہزارہ پشاور، کوہاٹ، بنوں، ڈیرہ اسماعیل خان اور ڈیرہ غازی خان پر لاگو ہیں۔

اور چونکہ لفٹیننٹ گورنر پنجاب نے گورنر جنرل ان کونسل کو ذیل کے ریگولیشن کا مسودہ ہمراہ وجوہ تجویز پیش کیا ہے۔

اور چونکہ گورنر جنرل ان کونسل اس مسودہ اور اسکی وجوہ کو زیرغور لائے ہیں اور ایسے مسودہ کو منظور کیا ہے۔

اور گورنر جنرل نے اس کی توثیق کی ہے۔ متعلقہ دفعہ میں موجود ہدایت کے تابع متذکرہ مسودہ انڈین گزٹ میں شائع کیا جارہا ہے اور مقامی گزٹ میں شائع کیا جائیگا اور اسی طرح قوت قانون کا حامل ہوگا۔

ریگولیشن

1۔ کوئی ایسا شخص جسے باقاعدہ تحتی بیان کردہ طریق ممتنع کیا گیا ہو برطانوی علاقہ کی سرحدات اضلاع ہزارہ، پشاور، کوہاٹ، بنوں، ڈیرہ اسماعیل خان اور ڈیرہ غازی خان عبور نہیں کرے گا۔

(2) کوئی برطانوی رعایا یا ہندوستان کی ریاست کا باشندہ اور اعلیٰ حضرت کی زیر حفاظت کسی علاقہ کا رہائشی/باشندہ برطانوی علاقہ کی سرحدات اضلاع ہزارہ، پشاور، کوہاٹ، بنوں، ڈیرہ اسماعیل خان، افغانستان جانے کے ارادہ سے عبور کرے گا۔ جب تک اس کے پاس

(الف) پاسپورٹ جس پر اس سرحد عبور کرنے کی اجازت درج ہو یا

(ب) ایک اجازت نامہ مجریہ منجانب مقتدرہ (مرکزی حکومت) بغرض عبوری مذکورہ سرحد

2۔ وہ افراد جنہیں سرحد عبور نہ کرنے کا انتباہ کیا گیا ہو۔ انتباہ بنام افراد جماعت یا عوام:

ایک انتباہ بمنشائے ریگولیشن ہذا اگر ایک فرد کے نام جاری شدہ ہو تحریری شکل میں منجانب (صوبائی حکومت) یا ضلع مجسٹریٹ کا ہوگا۔ جس ضلع کے حدود میں وہ فرد رہتا ہو یا وہ وہاں پایا جائے اور اس کی تعمیل اس طریقہ شخص پر اس سے ہوگی جو (مرکزی حکومت) وقتاً فوقتاً متعین کرے گی۔ اگر افراد کی جماعت کے نام ہو یا عوام الناس کے نام عمومی ہو تو (مرکزی حکومت) کی پیشگی اجازت حاصل کی جائیگی اور اس نوٹیفکیشن کی (حکومتی گزٹ) میں اطلاع دی جائیگی اور (مرکزی حکومت) کے ہدایت پر بیان پر کردہ دوسرے ذریع سے شائع کیا جائیگا۔

3۔ انتباہ کی خلاف ورزی پر سزا:

جو کوئی بھی حکم عدولی کرے یا حکم عدولی کی کوشش کرے یا مجموعہ تعزیرات (پاکستان) کے معنی کے مطابق حکم عدولی میں کسی دوسرے شخص کی اعانت کرے یا حکم عدولی کی کوشش میں اعانت کرے (کسی امتناع) جو اس ریگولیشن کی دفعہ 1 میں ایسی درج ہو مستوجب سزا ء ہوگا جو ڈیڑھ صدر روپے جرمانہ سے زیادہ نہ ہوگی۔

(بشرطیکہ اس دفعہ کے تحت کسی شخص کے خلاف کوئی کاروائی نہ ہوگی جو اس دفعہ کی ذیلی 2 میں امتناع کی حکم عدولی کے بارے میں ہو، ماسوائے بہ اجازات اہل مقتدرہ جو پاسپورٹ یا اجازت نامہ کرنے کی مجاز ہو (جیسی بھی صورت ہو) دفعات ۶۴، ۶۷، اور ۷۰ مجوعہ تعزیرات (پاکستان) XLV بابت سال 1860 اس دفعہ کے تحت عائد کردہ تمام جرمانوں پر نافذ ہونگی۔

4۔ ماخوذ شخص کے دوسرے جگہ منتقل کرنے کا اختیار:

اگر کوئی شخص حکم عدولی کا مرتکب ہوتا ہے یا حکم عدولی کی کوشش کرتا ہے یا اعانت کسی شخص کی بمنشائے مجموعہ تعزیرات (پاکستان) حکم عدولی یا اقدام حکم عدولی میں اعانت کرتا ہے (کسی امتناع کا تو (مرکزی حکومت) حکم دے سکتی ہے کہ اسے منتقل کیا جائے (پنجاب میں کسی ایسی جگہ یا خیبر پختون خواہ میں) جیسا کہ (مرکزی حکومت) انفرادی معاملہ میں ہدایت دے۔

5۔ ایسے حکم کی خلاف ورزی پکڑنے والوں کا اختیار:

اگر کوئی شخص ایسی حکم کی عدولی کرتا ہے تو (صوبائی حکومت) یا جس ضلع کی حدود میں ایسا شخص رہائش پذیر ہوں یا پایا جائے اس ضلع کا مجسٹریٹ ایسے پکڑے اور حراست میں رکھے گا جب تک ایسا شخص (مرکزی حکومت) عائد کردہ شرائط پر رہا ہوگا۔

6۔ ایسا مشتبہ شخص سے جو کہ انتباہ کی خلاف ورزی کی قصد رکھتا ہو، سے ضمانت لینے کا اختیار:

اگر (صوبائی حکومت) یا مجسٹریٹ ضلع کی جس کی حدود کوئی شخص (چاہے وہ یورپی برطانوی ہو یا نہ ہو) رہائش پذیر ہو یا دستیاب ہو معقول وجوہ کی بناء پر مشکوک ہو کہ وہ (کسی امتناع جو اس پر نافذ ہو) کی

عدولی کاارادہ رکھتا ہے جواس ریگولیشن کی پہلی دفعہ میں موجود ہیں تو ایسی (صوبائی حکومت) یا مجسٹریٹ اس کے نیک چلن کی ضمانت ایسی معیاد جو ۶ مہینے سے زیادہ نہ ہوطلب کرسکتا ہے جیسا کہ (صوبائی حکومت) یا مجسٹریٹ معقول تصور کرے۔

مجموعہ ضابطہ فوجداری کی دفعات 507 تا 516 (بشمول ہردو) اس دفعہ کے تحت مقدمات پر کلی طور پر نافذ ہونگی۔

7۔ **ضابطہ بنانے کا اختیار:**

اس ریگولیشن کے تحت کسی کاروائی بسلسلہ حکم عدولی کے امتناع جو ثبوت قصد ذیلی دفعہ 2 دفعہ 1 کے مقاصد کیلئے تعین کیا جائیگا جب تک اس کے مخالف ثابت نہ کردیا جائے۔ کہ شخص جو بغیر پاسپورٹ یا اجازت نامہ کے جو سرحد عبور کررہا ہے یا عبور کرنے کا قصد رکھتا ہے۔ کاارادہ افغانستان میں داخل ہونے کا ہے۔